

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہیں باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

### قسم اول ... تفسیر بیضاوی

سوال نمبر 1: ملک یوم الدین

- ۱۰ (الف) علامہ بیضاوی نے "ملک" کی قرآن میں جو احتمالات ذکر کیے ہیں وہ تفصیلاً تحریر کریں۔
- ۱۰ (ب) "ملک" کے آخر میں اعراب کے اعتبار سے کتنی اور کون کونسی صورتیں ہیں؟ وجہ ضرور بیان کریں۔
- ۱۰ (ج) جب اللہ تعالیٰ کی ملکیت دنیا و آخرت سب میں ثابت ہے تو پھر یہاں ملکیت کو صرف یوم الدین کے ساتھ کیوں خاص کیا گیا؟

سوال نمبر 2: اللہین یؤمنون بالغیب.... والایمان فی اللغة عبارة عن التصديق ماخوذ من الامن كان المصدق امن المصدق

- ۱۰ من التكلیف والمخالفة وتعلیته بالباء لتضمنه معنى الاعتراف وقد يطلق بمعنى الوثوق من حيث ان الوثاق صار ذا امن
- ۱۰ (الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور تشریح اس انداز سے کریں کہ مفسر کا مقصد واضح ہو جائے۔

- ۱۰ (ب) کیا حصول نجات کیلئے تصدیق بالقلب کے ساتھ اقرار باللسان بھی ضروری ہے؟ اس مسئلہ میں قاضی بیضاوی کا مختار مذہب مع دلیل لکھیں۔

سوال نمبر 3: واذا لقوا اللہین امنوا قالوا امنا بمان لمعاملتهم مع المؤمنین والکفار وما صدرت به القصة لمساقه لبيان ملههم

وتمهيد لفالهم فليس بعكرير..... واذا خلوا الى شياطينهم

- ۱۰ (الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور آیت مبارکہ کا شان نزول بیان کریں۔
- ۱۰ (ب) قاضی بیضاوی نے "خلوا" کے کتنے اور کون کونسے معانی ذکر کیے ہیں؟ وضاحت کریں۔

سوال نمبر 4: فلما اضاءت ما حوله اى النار ما حول المستوقد ان جعلتها متعديۃ والا امکن ان تكون مسندۃ الى ما والتاثير

لان ما حوله اشیاء واما کن..... ذهب الله بنورهم

- ۱۰ (الف) عبارت پر اعراب لگائیں اور بتائیں کہ "اضاءت" لازم ہے یا متعدی؟ دونوں صورتوں میں اس کا فاعل متعین کریں۔
- ۱۰ (ب) خط کشیدہ عبارت کی ترکیب میں علامہ بیضاوی نے کتنے اور کون کونسے احتمالات بیان کیے ہیں؟ سپرد قلم کریں۔

### قسم ثانی ... اصول تفسیر

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کا جواب دیں۔

- ۱۰ (الف) علم اصول تفسیر کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں۔
- ۱۰ (ب) سورتوں کے کئی یا مدنی ہونے کا کیا مطلب ہے؟ اس بارے میں کوئی دو اقوال سپرد قلم کریں۔
- ۱۰ (ج) قرآن مجید کا کونسا حصہ سب سے پہلے نازل ہوا؟ اس بارے میں دو مشہور قول مع الدلائل تحریر کریں۔
- ۱۰ (د) کیا قرآن مجید کا کوئی ایسا حصہ ہے جو مکرر نازل ہوا ہو؟ نیز مکرر نزول کا قائدہ بھی تحریر کریں۔



نوٹ: دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

### قسم اول ... حدیث

سوال نمبر 1: عن جندب بن عبد الله قال قال رسول الله ﷺ كان في من كان قبلكم رجل به جرح فجزع فاعخذ سكيناً لحز بها

يده فما رقا الدم حتى مات قال الله تعالى يا دبرني عبدی بنفسه لحرمت عليه الجنة .

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ کیا صرف خودکشی کرنے کی وجہ سے اس پر جنت حرام کر دی گئی؟ وضاحت کریں۔ ۱۵=۱۰+۵

(ب) خودکشی کرنے والے کیلئے دعائے مغفرت کی جاسکتی ہے یا نہیں؟ مشکوٰۃ شریف سے دلیل دے کر اپنا موقف تفصیلاً بیان کریں۔ ۱۵

سوال نمبر 2: عن عبد الله بن عمرو ان رسول الله ﷺ قال الا ان دية الخطا شبه العمد ما كان بالسوط والعصا مائة من الابل

منها اربعون في بطونها اولادها .

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ خط کشیدہ کی ترکیب میں کتنے اور کون کونسے احتمالات ہیں؟ ۱۵=۱۰+۵

(ب) قتل عمد، شبه عمد اور قتل خطا میں سے ہر ایک کی دیت کیسے ہوگی؟ تینوں میں فرق بیان کرتے ہوئے وضاحت کریں۔ ۱۵=۵x۳

سوال نمبر 3: عن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي حنبله عن رسول الله ﷺ قال لا لقطع في ثمر معلق ولا في حريضة

جبل فاذا اواه المراح والجربين فالقطع لهما بلغ ثمن المجن .

(الف) حدیث کے متن پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں، نصاب سرقہ کی کم از کم مقدار کے بارے میں امام شافعی کا قول بیان کریں۔ ۱۵=۵+۵+۵

(ب) کیا مطلقاً پھلوں (درخت پر موجود ہوں یا کٹنے کے بعد) کی چوری کرنے پر حد سرقہ جاری کی جائے گی یا نہیں؟ احتلاف و شوافع کا مسلک لکھیں۔ ۱۵

### قسم ثانی ... اصول حدیث

سوال نمبر 4: (الف) خبر متواتر کا لغوی و اصطلاحی معنی سپرد قلم کریں۔ نیز اس کی اقسام کے صرف نام تحریر کریں۔ ۱۰=۵+۵

(ب) خبر متواتر کی کتنی اور کون کون سی شرطیں ہیں؟ سپرد قلم کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 5: يقسم المقبول بالنسبة الى تفاوت مراتبة الى قسمين رئيسين هما صحيح و حسن و كل منهما يقسم الى قسمين

هما لذاته ولغيره فتتول اقسام المقبول في النهاية الى اربعة اقسام

(الف) ترجمہ کرنے کے بعد عبارت میں ۱۰ کو اقسام اربعہ کے نام تحریر کریں۔ ۱۰=۵+۵

(ب) اصح الاسانید کے بارے میں کتنے اور کون کونسے اقوال ہیں؟ زینت قرطاس کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 6: معرفة ناسخ الحديث من منسوخه فن مهم صعب لقد قال الزهري أعيا الفقهاء وأعجزهم ان يعرفوا ناسخ الحديث من منسوخه

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور نسخ کا لغوی و اصطلاحی معنی تحریر کریں۔ ۱۰=۵+۵

(ب) وہ کون کونسے امور ہیں جن کے ذریعے نسخ و منسوخ کی پہچان ہو سکتی ہے؟ ۱۰



بسم الله الرحمن الرحيم

عالیہ سال دوم

ماہ نومبر ۲۰۱۸

الاختبار السنوی النهائي تحت إشراف تنظيم المدارس لأهل السنة باكستان

الشهادة العالية "السنة الثانية" للطلاب الموافق سنة ۱۴۳۹ھ 2018۔

مجموع الأرقام: ۱۰۰

تیسرا پرچہ: فقہ

الوقت المحدد: ثلاث ساعات

نوٹ: سوال نمبر ۱ لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر ۱: والایمان المطلقة لا تصح الا ان تكون معروفة القدر والصفة لان التسليم والتسلم واجب بالعقد وهذه الجهالة مفضية الى المنازعة فيمتنع التسليم والتسلم وكل جهالة هذه صفتها تمنع الجواز هذا هو الاصل ويجوز البيع بثمن حال و مؤجل .

(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں اور عبارت میں مذکور پہلے مسئلے کی وضاحت کریں۔

$$۲۲=۱۲+۱۰$$

(ب) کیا ثمن مؤجل پر بیع کرنا صحیح ہے؟ اپنے موقف کو عقلی و عقلی دلائل سے مزین کر کے سپرد قلم کریں۔

$$۱۲$$

سوال نمبر ۲: ومن اشترى شيئاً لم يره فالبیع جائز وله الخيار اذا راه ان شاء اخذه بجميع الثمن وان شاء رده .

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ خیار رویت کب تک باقی رہیگا؟

$$۲۱=۱۱+۱۰$$

(ب) ہدایہ کی روشنی میں خیار رویت کو باطل کرنے والی چیزیں تحریر کریں۔

$$۱۲$$

سوال نمبر ۳: ولا يجوز بيع شعور الانسان ولا الانتفاع به لان الآدمي مكرم لا مبتذل فلا يجوز ان يكون شيء من اجزائه

مهانا مبتذلا وقد قال عليه الصلاة السلام لعن الله الواصلة والمستوصلة الحديث والنما يرخص فيما يتخذ

من الوبر ليزيد في قرون النساء وذواتهن

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور مسئلہ کی تشریح و توضیح قلمبند کریں۔

$$۲۱=۱۱+۱۰$$

(ب) پیالے میں موجود عورت کے دودھ کی بیج جائز ہے یا نہیں؟ اختلاف ائمہ سپرد قلم کریں۔

$$۱۲$$

سوال نمبر ۴: المسلم عقد مشروع بالكتاب وهو اية المداينة فقد قال ابن عباس أشهد ان الله تعالى احل السلف المضمون

وانزل فيه اطول اية في كتابه وتلا قوله تعالى يا ايها الذين آمنوا اذا تدانيتهم بدين الى اجل مسمى فاكتبوه الآية

وبالسنة

(الف) عبارت کا ترجمہ و تشریح کریں اور بیع مسلم کے جواز کو دلائل عقلیہ و عقلیہ سے ثابت کریں۔

$$۲۱=۱۱+۵+۵$$

(ب) رب اسلم، مسلم الیہ، مسلم فیہ کی وضاحت کریں اور بیع مسلم کا حکم لکھیں۔

$$۱۲=۳ \times ۴$$



پہچان نمبر ۵

نہالیہ سال دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الاختبار السنوی النهائي تحت إشراف **تنظیم المدارس** لأهل السنة باكستان

الشهادة العالية "السنة الثانية" للطلاب الموافق سنة ۱۴۳۹ھ 2018ء

مجموع الأرقام: ۱۰۰

چوتھا پرچہ: بلاغت

الوقت المحدد: ثلاث ساعات

نوٹ: سوال نمبر 1 لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

- سوال نمبر 1: (الف)
- اذ به ای بعلم البلاغة وتوابعها لا بغیره من العلوم يعرف ذقائق العربية واسرارها فيكون من ادق العلوم سرا وبه يكشف عن وجوه الاعجاز في نظم القرآن استارها فيكون من اجل العلوم قدرا
- (i) مذکورہ عبارت کی تشریح اس انداز سے کریں کہ ماتن وشارح کی اغراض واضح ہو جائیں۔ ۱۰
- (ii) علم البلاغة کو اجل العلوم کہنے کی وجہ مطول کی روشنی میں تفصیلاً تحریر کریں۔ ۱۰
- (ب)
- فان قيل كيف التوفيق بين ما ذكرهنا وبين ما ذكر في المفتاح من ان مدرک الاعجاز هو الذوق ليس الا ونفس وجه الاعجاز هما لا يمكن كشف القناع عنها.
- (i) عبارت کا ترجمہ کریں اور ذوق کی تعریف پر قلم کریں۔ ۱۰=۵+۵
- (ii) مذکورہ عبارت ایک اعتراض ہے آپ اس کا جواب تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 2:

فالتعريف وصف في الكلمة يوجب ثقلها على اللسان وعسر النطق بها فمنه ما يوجب التعاهي فيه ..... ومنه ما دون ذلك

- (الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور فصاحت فی المفرد کی تعریف پر قلم کریں۔ ۱۰=۵+۵
- (ب) محظوظ عبارت سے شارح کیا بیان فرما رہے ہیں؟ مثالیں دیکر مطول کی روشنی میں وضاحت کریں۔ ۲۰

سوال نمبر 3:

والتعقيد اي كون الكلام معقدا على ان المصدر من المبنى للمفعول ان لا يكون الكلام ظاهرة الدلالة على المعنى المراد منه لخلل واقع اما في النظم ..... واما في الانتقال

- (الف) عبارت کا ترجمہ و تشریح پر قلم کریں۔ ۱۰=۵+۵
- (ب) تعقید لفظی و تعقید معنوی میں سے ہر ایک کی مثال دیں اور مطول کی روشنی میں انکی تشریح قلمبند کریں۔ ۲۰=۱۰+۱۰

سوال نمبر 4:

وينحصر المقصود من علم المعاني في ثمانية ابواب انحصار الكل في اجزائه لا الكلي في جزئياته

والا لصدق علم المعاني على كل باب وظاهر هذا الكلام مشعر بان العلم عبارة عن نفس القواعد على ما مر

- (الف) عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ ۱۰=۵+۵
- (ب) مطول کی روشنی میں مذکورہ ابواب ثمانية کی وجہ صغر تحریر کریں۔ ۲۰



نوٹ: دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

**قسم اول ... فلسفہ**

سوال نمبر ۱:- القسم الثاني في الطبيعات وهو مرتب على ثلاثة فنون الفن الاول فيما يعم الاجسام وهو مشتمل على عشرة

فصول فصل في ابطال الجزء الذي لا يتجزى .

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں۔ اور بتائیں کہ یہ کتاب کتنی اور کون کونسی اقسام پر مشتمل تھی؟

$10 = 5 + 5$

(ب) مصنف نے جزء لاجزائی کے ابطال پر کتنے دلائل پیش کیے ہیں؟ ان میں سے صرف پہلے دو دلائل بیان کریں۔

$15 = 10 + 5$

سوال نمبر ۲:- فصل في الشكل كل جسم فله شكل طبعي .

(الف) ہدایہ التحکیم کی روشنی میں مذکورہ دعویٰ کو دلیل سے ثابت کریں۔

$10$

(ب) حرکت کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ حرکت کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع اسٹلہ تحریر کریں۔

$15 = 10 + 5$

سوال نمبر ۳:- فصل في اثبات كون الفلك مستديرا و بيانه ان ههنا جهتين لا تبدلان احدهما فوق والاخرى تحت و كل

واحدة منهما موجودة ذات وضع غير منقسمة في اعتداد ماخذ الحركة ومعنى كان كذلك كان الفلك مستديرا .

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور تشریح اس انداز سے کریں کہ مصنف کی مراد واضح ہو جائے۔

$10 = 5 + 5$

(ب) کون و فساد کی تعریف کریں، نیز بتائیں کہ کیا فلك خرق والتیام کو قبول نہیں کرتا؟ اپنا موقف دلیل سے ثابت کریں۔

$15 = 10 + 5$

**قسم ثانی ... مناظرہ**

سوال نمبر ۴:- لم لما كان نبينا ﷺ وسيلة لوصول حكمه اليها واصحابه مرشدين لنا اردف التحميد بالصلوة فقال

والصلوة على سيد البهائه وهو نبينا ﷺ كما ورد في الخبر انا سيد ولد آدم ولا فخر .

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی طرف نسبت کرنے کی صورت میں لفظ صلوة کا معنی کیا ہوگا؟

$10 = 5 + 5$

(ب) نبی کی تعریف تحریر کریں اور مصنف کی عبارت "علی سید البہائہ" پر ہونے والا اعتراض مع جواب تحریر کریں۔

$15 = 10 + 5$

سوال نمبر ۵:- يريد لئلا سره ان المتخصصين اي الذين مطلب احدهما غير مطلب الاخر اذا توجهوا في النسبة بين

الشئيين الذين احدهما محكوم عليه والاخر محكوم به وان كان ذلك التوجه في النفس كما كان للحكماء

الاشراقيين وكان غرضهما من ذلك اظهار الحق والصواب يسمى ذلك التوجه مناظرة في الاصطلاح

(الف) عبارت کا ترجمہ پر دلائل کریں۔

$10$

(ب) مذکورہ عبارت پر وارد ہونے والے سوالات مع جوابات تحریر کریں۔

$15$

سوال نمبر ۶:- درج ذیل میں سے کسی پانچ اصطلاحات کی تعریف کریں۔

$25 = 5 \times 5$

(الف) مدعی (ب) حمیہ (ج) علت (د) دلیل (ه) ملازمہ (و) منع (ز) سند



نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

قسم اول ... حماسہ

سوال نمبر ۱: درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا ترجمہ کریں اور ان اشعار کے خط کشیدہ الفاظ کی صرفی بحث کریں۔

۳۰=۱۰+۲۰

۱	لَا يَسْأَلُونَ أَحَدًا مِنْهُمْ حِينَ يَنْدَبُهُمْ	فی النائبات علی ما قال برهانا
۲	لَكِنْ قَوْمِي وَإِنْ كَانُوا ذَوِي عَدُوِّ	ليسوا من الشرف في شيء وإن هانا
۳	فَخَالَطَ سَهْلَ الْأَرْضِ لَمْ يَكْذَحِ الصَّفا	به كدحة والصوت خزيان ينظر
۴	فَأَبَتْ أَلِيَّ لَهُمْ وَلَمْ أَكْ أَلْبَا	وكم مثلها فارقتها وهي تصفر
۵	وَمَنْ لَا يَعْطِطُ بِسَامٍ وَيَهْرَمُ	وتسلمه المنون إلى انقطاع
۶	وَمَا لِلْمَرْءِ خَيْرٌ فِي حِمَاةٍ	إذا ما عهد من سقط المتاع

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا ترجمہ کریں اور ان اشعار کے خط کشیدہ الفاظ کی صرفی بحث کریں۔

۳۰=۱۰+۲۰

۱	نَعُوا بِمَسْقِ الْأَفْعَالِ لَا يَخْلِفُونَهُ	تَكَادُ الْجِبَالُ الصَّمْ مِنْهُ تَصْدَعُ
۲	خَلَّتِ الدِّيَارُ فَسَدَتْ غَيْرَ مَسُودٍ	وَمِنْ الشَّقَاءِ تَفَرَّدِي بِالسُّودِ
۳	مَخَافَةَ أَنْ تَجْنِيَ عَلَيَّ وَأَنَا	يَهِيحُ كَهَيَاتِ الْأُمُورِ صَغِيرَهَا
۴	لَا تَعْطِطُ الْمَرْءَ أَنْ يَقَالَ لَهُ	أَمْسَى فَلَنْ لَسْنَهُ حَكْمَا
۵	حَنَنْتُ إِلَى رِيَا وَنَفْسِكَ بَاعَدَتْ	مَزَارِكُ مِنْ رِيَا وَشَعْبَا كَمَا مَعَا
۶	وَبَيْتٍ لَيْلِي أُرْسَلَتْ بِشَفَاعَةِ	الْيَ لَيْلِي لَيْسَ لَيْلِي شَفِيعَهَا

قسم ثانی ... متنبی

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا ترجمہ کریں اور ان اشعار کے خط کشیدہ الفاظ کے مفردات کی مجموع اور مجموع کے مفردات لکھیں۔

۳۰=۱۰+۲۰

۱	أَنْ الْقَعِيلَ مَضْرَجًا بِدُمُوعِهِ	مَثَلُ الْقَعِيلِ مَضْرَجًا بِدُمُوعِهِ
۲	أَنْ دَعْوَتِكَ لِلنَّوَالِبِ دَعْوَةٌ	لَمْ يَدْعُ سَامِعَهَا إِلَى أَكْفَانِهِ
۳	وَلَنْصَبِي غَرَضَ الرِّمَاءِ تَصْيِينِي	مَحَنُ أَحَدٍ مِنَ السُّيُوفِ مَضَارِبَا
۴	أَظْمَعَتِ الدُّنْيَا فَلَمَّا جَنَّتْهَا	مُسْتَسْقِيَا مَطَرٍ عَلَى مَصَابِهَا
۵	أَزُورُهُمْ وَسَوَادَ اللَّيْلِ يَشْفَعُ لِي	وَالنَّسَى وَبِأَضِ الصُّبْحِ يَفْرِي بِي
۶	فَرَادَ كُلِّ مَحَبٍّ فِي بَيْتِهِمْ	وَمَالِ كُلِّ أَخِيذِ الْمَالِ مُحْرُوبِ

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کسی ایک شعر کا ترجمہ کریں اور اعراب لگائیں۔

۱۰=۵+۵

۱	حَتَّى أَصَابَ مِنَ الدُّنْيَا نَهَابَهَا	وَهَمَّ فِي ابْتِدَاءِهَا وَتَشْيِبَ
۲	وَلَا يَرْوَعُ بِمَقْدُورٍ بِهِ أَحَدًا	وَلَا يَفْرُغُ مَوْلُورًا بِمَنْكُوبِ